روزنامہ
CPL 61
الفضل
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 6 اپریل 2001ء - 11 محرم 1422 ہجری - 6- شہادت 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 74

مومن کی خوشی

حضرت کعب بن مالکؓ کو غزوہ تبوک میں شامل نہ ہونے کی وجہ سے مقاطعہ کی سزا دی گئی تھی۔ جب انہیں توبہ قبول ہونے کی اطلاع ملی تو وہ فوراً سجدہ میں گر گئے اور پھر حضورﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر سارا مال صدقہ کرنے کی خواہش کی۔ مگر حضورؐ نے فرمایا کچھ مال اپنے پاس رکھ لو یہ تمہارے لئے بہتر ہوگا۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب حدیث کعب حدیث نمبر 4066)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

مومن اور کافر کی کامیابی میں فرق

اس اصول کو ہمیشہ مدنظر رکھو مومن کا کام یہ ہے کہ وہ کسی کامیابی پر جو اسے دی جاتی ہے۔ شرمندہ ہوتا ہے اور خدا کی حمد کرتا ہے کہ اس نے اپنا فضل کیا اور اس طرح پر وہ قدم آگے رکھتا ہے اور ہر ابتلا میں ثابت قدم رہ کر ایمان پاتا ہے۔ بظاہر ایک ہندو اور مومن کی کامیابی ایک رنگ میں مشابہ ہوتی ہے' لیکن یاد رکھو کہ کافر کی کامیابی ضلالت کی راہ ہے اور مومن کی کامیابی سے اس کے لئے نعمتوں کا دروازہ کھلتا ہے۔ کافر کی کامیابی اس لئے ضلالت کی طرف لے جاتی ہے کہ وہ خدا کی طرف رجوع نہیں کرتا' بلکہ اپنی محنت' دانش اور قابلیت کو خدا بنالیتا ہے' مگر مومن خدا کی طرف رجوع کر کے خدا سے ایک نیا تعارف پیدا کرتا ہے اور اس طرح پر ہر ایک کامیابی کے بعد اس کا خدا سے ایک نیا معاملہ شروع ہو جاتا ہے اور اس میں تبدیلی ہونے لگتی ہے (۔) خدا ان کے ساتھ ہے جو متقی ہوتے ہیں یاد رکھنا چاہئے کہ قرآن شریف میں تقویٰ کا لفظ بہت مرتبہ آیا ہے۔ اس کے معنے پہلے لفظ سے کیے جاتے ہیں۔ یہاں مع کا لفظ آیا ہے یعنی جو خدا کو مقدم سمجھتا ہے' خدا اس کو مقدم رکھتا ہے اور دنیا میں ہر قسم کی ذلتوں سے بچالیتا ہے۔ میرا ایمان یہی ہے کہ اگر انسان دنیا میں ہر قسم کی ذلت اور سختی سے بچنا چاہے تو اس کے لئے ایک ہی راہ ہے کہ متقی بن جائے۔ پھر اس کو کسی چیز کی کمی نہیں۔ پس مومن کی کامیابیاں اس کو آگے لے جاتی ہیں اور وہ وہیں پر نہیں ٹھہر جاتا۔

اکثر لوگوں کے حالات کتابوں میں لکھے ہیں کہ اوائل میں دنیا سے تعلق رکھتے تھے اور شدید تعلق رکھتے تھے' لیکن انہوں نے کوئی دعا کی اور وہ قبول ہوگئی۔ اس کے بعد ان کی حالت ہی بدل گئی' اس لئے اپنی دعاؤں کی قبولیت اور کامیابیوں پر ناز اں نہ ہو' بلکہ خدا کے فضل اور عنایت کی قدر کرو۔ قاعدہ ہے کہ کامیابی پر ہمت اور حوصلہ میں ایک نئی زندگی آ جاتی ہے' اس زندگی سے فائدہ اٹھانا چاہئے اور اس سے اللہ تعالیٰ کی معرفت میں ترقی کرنی چاہئے' کیونکہ سب سے اعلیٰ درجہ کی بات جو کام آنے والی ہے وہ یہی معرفت الٰہی ہے اور یہ خدا تعالیٰ کے فضل وکرم پر غور کرنے سے پیدا ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل کو کوئی روک نہیں سکتا۔

بہت تنگدستی بھی انسان کو مصیبت میں ڈال دیتی ہے۔ اس لئے حدیث میں آیا ہے **الفقر سواد الوجہ** ایسے لوگ میں نے خود دیکھے ہیں' جو اپنی تنگدستیوں کی وجہ سے دہریہ ہوگئے ہیں۔ مگر مومن کسی تنگی پر بھی خدا سے بدگمان نہیں ہوتا اور اس کو اپنی غلطیوں کا نتیجہ قرار دے کر اس سے رحم اور فضل کی درخواست کرتا ہے اور جب وہ زمانہ گذر جاتا ہے اور اس کی دعائیں بارور ہوتی ہیں' تو وہ اس عاجزی کے زمانہ کو بھولتا نہیں' بلکہ اسے یاد رکھتا ہے۔ غرض اگر اس پر ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ سے کام پڑنا ہے' تو تقویٰ کا طریق اختیار کرو۔ مبارک وہ ہے جو کامیابی اور خوشی کے وقت تقویٰ اختیار کرے اور بدقسمت وہ ہے جو ٹھوکر کھا کر اس کی طرف نہ جھکے۔

(ملفوظات جلد اول ص 98)

نتیجہ سہ ماہی چہارم 2000ء
قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان

1- امتحان سہ ماہی چہارم 2000 میں 252 مجالس کے 3286 انصار نے شمولیت کی۔ درج ذیل انصار نے نمایاں پوزیشن حاصل کیں۔ اول مکرم قریشی فصیح الدین احمد صاحب نارتھ کراچی۔ دوم مکرم عزیز احمد طاہر صاحب ناصر آباد شرقی سوم مکرم محمد اصغر عتیق صاحب دارالحمد فضل آباد و مکرم عبدالمنان محمود صاحب نارتھ کراچی علاوہ ازیں 41 انصار نے یہ امتحان خصوصی گریڈ اے میں پاس کیا۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک کرے آمین۔

فضل عمر ہسپتال میں ماہر امراض دل کی آمد

مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض دل مورخہ 8- اپریل 2001ء بروز اتوار فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت منداحباب پرچی روم سے رابطہ کر کے وقت حاصل کر لیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

دورہ نمائندہ الفضل

ادارہ الفضل مکرم محمد شریف صاحب (ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر) کو بطور نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے اضلاع اسلام آباد و راولپنڈی۔ اٹک کے لئے بھجوا رہا ہے۔

(1) توسیع اشاعت الفضل کے سلسلہ میں نئے خریدار بنانا۔
(2) الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی
(3) الفضل کے خریداروں سے چندہ الفضل اور بقایا جات کی وصولی۔

جملہ عہدیداران اور احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

2000ء میں لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ امریکہ کے نیشنل اجتماعات

(رپورٹ مرتبہ: نورین چوہدری صاحبہ - جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ امریکہ)

محض خدائے رحیم و رحمان کے فضل و کرم سے 2000ء کے موسم گرما میں تمام ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے طول و عرض میں لجنات اور ناصرات نے تین اجتماعات منعقد کرنے کی توفیق پائی۔ اس سال لجنہ نے اپنے لائحہ عمل کے لئے "Faith above all else" کا موضوع چنا جو "دین کو دنیا پر مقدم رکھنے" کا خوبصورت ترجمہ ہے۔ چنانچہ اجتماعات کے پروگراموں میں اسی موضوع کو مدنظر رکھا گیا۔ خواتین جوق در جوق لمبے فاصلے طے کر کے ان بابرکت اجتماعات میں شامل ہو کر حصول علم، باہمی محبت و دوستی بڑھانے کے مواقع سے فائدہ اٹھانے کے لئے تشریف لائیں۔ ان تینوں اجتماعات کے موقع پر نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ محترمہ ڈاکٹر شہناز بٹ صاحبہ شامل ہوئیں۔ باقی فوائد کے علاوہ یہ مجالس دینی تعلیمات کی تجدید اور تقویت ایمان کا باعث بنیں۔

West Coast Region

اس ریجن میں ملینیم کے آخری اجتماع کی میزبانی کے فرائض شمالی کیلیفورنیا کی San Jose جماعت کی لجنہ نے ادا کئے۔ یہ تقریب 2 تا 3 ستمبر 2000ء کو بیت البصیر میں وقوع پذیر ہوئی۔ خدا کے فضل سے یہ اس ریجن کا نواں اجتماع تھا جس میں لجنہ اور ناصرات کی 192 ممبرات شامل ہوئیں۔

یہ اجتماع 2 ستمبر بروز ہفتہ تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ دن بھر مختلف کارروائیاں ہوتی رہیں جن میں لجنہ عہد نامہ کی اہمیت اور ہماری ذمہ داریوں کے سلسلہ میں ایک شاندار ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا۔ اسی طرح انگریزی زبان میں ایک مقررہ نے مغربی ممالک میں ایک کامیاب مربی کے اوصاف پر روشنی ڈالی۔ لجنات اور ناصرات کے تربیتی پروگرام بھی مرتب کئے گئے۔ کھیلوں کے مقابلہ جات بھی ہوئے جن میں بہنوں نے جوش و خروش اور خوشی سے حصہ لیا۔ اگلے دن لجنہ نے ایک Religious Knowledge Quiz کا انتظام کیا جس میں موضوع تھے شرائط بیعت اور الوصیت۔ شمالی اور جنوبی ریجن کی لجنات کے درمیان بیت بازی کا مقابلہ بھی کروایا گیا جس سے حاضرات بہت محظوظ ہوئیں۔ بعض بہنوں نے اپنی شاعرانہ قابلیت کا بھی خوبصورت اشعار کی شکل میں مظاہرہ کیا۔ اجتماع کے دوران مینا بازار بھی سرگرم عمل رہا اور خدا کے فضل سے ایک ہزار ڈالر اکٹھے کئے گئے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس کامیاب اجتماع کا سہرا مقامی لجنہ، انصار اور خدام کی ان تھک محنت، جذبہ ہمدردی و قربانی کے سر ہے۔ 3 ستمبر بروز اتوار یہ اجتماع دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

Mid-West Region

اس ریجن نے لجنہ و ناصرات کا اجتماع 7 تا 9 جولائی تین دن کے لئے بیت القدیر میں منعقد کیا۔ اس کی میزبانی کا شرف Milwaukee جماعت کی لجنہ کو حاصل ہوا۔ اس میں 190 ممبرات لجنہ اور 29 غیر از جماعت مہمان خواتین نے تینوں دن شمولیت کی۔

لجنہ کے پروگرام مختلف مقابلہ جات مثلاً تلاوت قرآن کریم، نظم و تقاریر پر مشتمل تھے۔ تمام مقابلہ جات اردو اور انگریزی زبانوں میں مرتب کئے گئے تھے۔ اور تمام سننے والیوں کی دلچسپی کا باعث تھے۔

Penal Discussion، ورکشاپ اور کھیلیں بھی ان مقابلہ جات میں شامل تھیں۔ تمام حاضرات نے حصہ لیا اور لطف اٹھایا۔

لجنہ کی کارروائیوں کے ساتھ ناصرات بھی اپنے اپنے معیار کے مطابق حصہ لیتی رہیں۔ آرٹس اور کرافٹس کی Mini Workshops ناصرات کی دلچسپی اور کشش کا باعث بنیں۔ ناصرات کی پریڈ کا بھی رنگ برنگی جھنڈیوں اور ترانوں سے مظاہرہ کیا گیا جو قابل دید نظارہ تھا۔ اجتماعی دعا کے بعد یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

East-Coast Region

میری لینڈ کی بیت الرحمن میں چار ریجنز پر مشتمل ایک ریجنل اجتماع 18 تا 20 اگست 2000ء منعقد کیا گیا۔ میری لینڈ کی لجنہ نے اس اجتماع کی میزبانی کے فرائض سنبھالے۔ 19 مقامی جماعتوں کی 500 لجنات اور ناصرات نے اس میں شمولیت کی اور اسے کامیاب بنایا۔

18 اگست نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد پروگرام کا آغاز ہوا۔ پٹس برگ سے مسز عطیہ جو امریکہ میں قبول احمدیت کا اعلیٰ مقام رکھتی ہیں اور یو کے اسلام آباد سے پروفیسر امتہ المجید چوہدری صاحبہ شامل ہوئیں جنہوں نے لجنہ کو خطاب بھی کیا۔ اس سیشن میں مختلف پر از معلومات ورکشاپ مختلف گروپس نے مختلف موضوعات پر انوکھے انداز میں پیش کیں۔ مثلاً شرائط بیعت پر مفصل بحث کی گئی۔ اس میں ہر شرط کو کھول کر بیان کیا گیا۔

ایک انتہائی دلچسپ سیشن میں ان خواتین مبارکہ کا تذکرہ کیا گیا جنہوں نے اپنی زندگی سے دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کی بہترین مثالیں قائم کی ہیں۔ اردو اور انگریزی میں منتخب موضوع پر تقاریر کی گئیں۔ ایک شاندار Quiz پروگرام بھی منعقد کیا گیا۔ اسی طرح بیت بازی نے بھی دلچسپی کی روح کو قائم رکھا۔ امریکہ میں آغاز میں احمدیت قبول کرنے والی خواتین نے اپنی قربانیوں اور مشکلات کا ذکر انگریزی زبان میں بیان کیا اور موجودہ زمانہ میں تمام دنیا میں احمدیوں پر ڈھائے جانے والے مظالم کو بیان کر کے نصائح کیں کہ کس طرح ہمیں بھی ان کے نقش قدم پر چل کر لوائے احمدیت کو اونچا سے اونچا اڑانا ہے۔ ایک اور دلچسپ مظاہرہ دنیا کی بڑی بڑی زبانوں میں ترنم کے ساتھ نظمیں سنانے کا تھا جس میں اردو، فارسی، سواحلی، بنگالی، انگریزی، جرمن، فرانسیسی، پنجابی اور عربی زبان میں نظمیں گائی گئیں۔ ایک نائیجیرین بہن نے اپنے خاص انداز کے ساتھ سب کو لا الہ الا اللہ سکھایا۔

تیسرے دن کے سیشن میں لجنہ کے عہد نامہ کے حوالہ سے بہنوں نے اپنے تجربات بہت موثر انداز میں بیان کئے۔ بہت سی بہنوں نے آج کل کے حالات میں پیش آمدہ مشکلات کا ذکر کیا۔ خاص طور پر بچوں کی تربیت کے سلسلہ میں مغرب میں پرورش پانے والے بچوں کے متعلق اپنے تفکرات کا ذکر کیا۔

ناصرات سے متعلق مسائل کے حل میں ناصرات نے بھی بھرپور حصہ لیا۔ کھیلوں، Quiz. پروگرام، اور دستکاری وغیرہ پر مشتمل ورکشاپ کا انتظام بھی موجود تھا۔ ایک نہایت خوبصورت پریڈ جس میں جھنڈیوں اور ترانوں کا سماں تھا ناصرات نے اچھوتے انداز میں پیش کیا اور تمام حاضرات سے داد تحسین حاصل کی۔ یہ سیشن الوداعی خطاب اور دعا پر اختتام کو پہنچا۔

اگلے سال کے اجتماع کے لئے نئے نئے مشوروں کے لئے فارم بھروائے گئے۔ کھانے پینے کے اوقات میں مینا بازار میں بھی مختلف اشیاء دستیاب تھیں جنہیں بہنیں خرید سکتی تھیں۔ جماعتی لٹریچر بھی دستیاب تھا۔ کھانوں کا انتظام محترم امجد صاحب واشنگٹن ڈی سی اور ان کی ٹیم نے کیا۔

ان اجتماعات کا اصل مقصد احمدی خواتین کے لئے ایک جگہ جمع ہونا اور اپنے اپنے خیالات اور پریشانیوں کا اظہار کرنا اور ان مسائل کے حل ڈھونڈنا ہے۔ یہ مقصد اس سال پھر خدا کے فضل سے نہایت خوبصورت انداز میں پورا ہوا۔ اس کے علاوہ یہ اجتماعات اس بات کے مواقع بھی پیش کرتے ہیں کہ ہمارا ایمان اور بھی مضبوط ہو۔ وہ بہنیں جو ان تقریبات میں شمولیت کرتی ہیں ایک نئے جوش و ولولہ کے ساتھ واپس جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب بہنوں کو ان کی کوششوں، ان کے تعاون اور ان کی قربانیوں کے لئے جزائے خیر دے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 2۔ فروری 2001ء)

سالانہ اجتماع واقفین نو حلقہ رحمن پورہ لاہور

مورخہ 4 فروری 2001ء بروز اتوار حلقہ رحمن پورہ لاہور کے واقفین نو کا سالانہ اجتماع منعقد کیا گیا۔ ساڑھے گیارہ بجے دن اجتماع کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ واقفین نو بچوں کے درمیان تلاوت نظم اور تقاریر کے مقابلے کروائے گئے منصفین کے فرائض مکرم خاور ایوب صاحب سیکرٹری شعبہ اطفال ضلع لاہور اور مکرم محمد منور خان صاحب قائد مجلس رحمن پورہ نے ادا کئے۔ مقابلوں کے بعد مکرم یونس خالد صاحب مربی سلسلہ نے اظہار خیال کیا۔ محترمہ ڈاکٹر عائشہ خان صاحبہ نے سالانہ رپورٹ پیش کی۔ جس میں حلقہ کے واقفین نو کی سال بھر کی کارکردگی پر نظر ڈالی گئی خاص طور پر فرنچ کلاس کا ذکر کیا جس کا اجراء محترمہ مسز عبدالسلام بھنگوی صاحبہ نے کیا تھا اور بچے بڑے ذوق شوق سے اس کلاس سے مستفید ہوتے رہے۔ محترم عبدالحفیظ گوندل صاحب سیکرٹری وقف نو ضلع لاہور نے بچوں کی تربیت کے سلسلہ میں نصائح فرمائیں۔ اس کے بعد بچوں میں انعامات تقسیم کئے گئے اسی طرح مکرم محمد ابراہیم خاں صاحب نے فرنچ کلاس کی ٹیچر مسز بھنگوی صاحبہ اور مکرم طارق سلیم صاحب ناظم اطفال حلقہ رحمن پورہ کو معاونین خصوصی کے انعامات دیئے۔ اجتماع کا اختتام دعا پر ہوا نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے بعد حاضرین نے کھانا تناول فرمایا۔ اس اجتماع کو کامیاب بنانے کے لئے مکرم محمد مظفر خان صاحب سیکرٹری وقف نو حلقہ رحمن پورہ اور ان کی نائبہ مکرمہ ڈاکٹر عائشہ خان صاحبہ نے بھرپور کوشش کی اور والدین نے بھی ہر طرح تعاون فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور سب کو جزائے خیر دے۔ اس اجتماع میں 19/23 واقفین نو نیز ان کے والدین نے شرکت فرمائی۔

(وکالت وقف نو)

نمایاں کامیابی

عزیزم اسماعیل احمد ولد داؤد احمد منیب مربی سلسلہ وقف نو نے آل سینٹ چرچ ہائی سکول پاجی چوکی ضلع قصور میں پہلی کلاس (انگلش میڈیم) میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ (آمین)

(وکالت وقف نو)

عید ملن پارٹی

بروز عید الاضحی منڈیکے گورایہ ضلع سیالکوٹ کے واقفین نو بچوں نے عید ملن پارٹی میں پانچ گھروں میں بسکٹ، پھل، گوشت، چاول اور نقدی تقسیم کی۔ عزیزہ مبارکہ مشہود صاحبہ نے اس پروگرام میں بھرپور حصہ لیا اللہ تعالیٰ ان سب کو بہترین جزاء دے۔ آمین

(وکالت وقف نو)

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے - سالانہ 900 روپے

اس سے بہتر نظر آیا نہ کوئی عالم میں لاجرم غیروں سے دل اپنا چھڑایا ہم نے

میں نے حضورؐ سے بڑھ کر نرمی کے ساتھ علم سکھانے والا اور کوئی نہیں دیکھا (ایک صحابی)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مزکی اور ماہر علم النفس کی حیثیت سے

میدان سے بھاگے ہوئے سپاہیوں سے فرمایا تم تو دوبارہ حملہ کے لئے تیار بیٹھے ہو

عبدالسمیع خان۔ایڈیٹر الفضل

نصیحت یاد رہی

حضرت عمرو بن ابی سلمہؓ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ربیب تھے بیان کرتے ہیں کہ بچپن میں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر اور آپ کی تربیت میں رہتا تھا۔ کھانا کھاتے میرا ہاتھ کھانے کے بڑے برتن میں ادھر ادھر گھومتا تھا۔

حضور نے دیکھ کر فرمایا

بچے کھانا کھاتے وقت بسم اللہ پڑھو۔ اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے آگے سے کھاؤ۔

حضرت عمرو بن ابی سلمہ کہتے ہیں کہ میں حضور کی یہ نصیحت ہمیشہ یاد رکھتا ہوں اور اس کے مطابق کھانا کھاتا ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب الاطعمہ باب التسمیة علی الطعام)

اب تم واپس جاؤ

حضرت مالک بن الحویرثؓ بیان کرتے ہیں ہم کچھ ہم عمر نوجوان حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بیس دن حضور کے پاس رہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بہت ہی نرم دل اور مہربان تھے۔ آپ سمجھ گئے کہ ہم اپنے گھر والوں کے لئے اداس ہو گئے ہیں تو حضور نے ہم سے ہمارے گھر والوں کے بارے میں پوچھا اور فرمایا

اب تم اپنے گھروں کو واپس جاؤ۔ ان کو دین سکھاؤ۔ نیکیوں کا حکم دو اور جیسے میں نماز پڑھتا ہوں ویسے ہی نماز پڑھا کرو۔ جب نماز کا وقت آئے تو تم میں سے کوئی اذان دیا کرے اور پھر جو بڑا ہے وہ نماز پڑھایا کرے۔

(صحیح بخاری کتاب الادب باب رحمة الناس)

طریق تربیت

حضرت علیؓ اپنا ایک واقعہ بیان فرماتے ہیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ ایک موقعہ پر جبکہ حضرت علیؓ نے آپ کو ایسا جواب دیا جس میں بحث اور مقابلہ کا طرز پایا جاتا تھا تو بجائے اس کے کہ آپ ناراض ہوتے یا خفگی کا اظہار کرتے آپ نے ایک ایسی لطیف طرز اختیار کی کہ حضرت علیؓ غالباً اپنی زندگی کے آخری ایام تک اس کی حلاوت سے مزا اٹھاتے رہے ہوں گے اور انہوں نے جو لطف اٹھایا ہو گا وہ تو انہیں کا حق تھا۔ اب بھی آنحضرت ﷺ کے اس اظہار ناپسندیدگی کو معلوم کر کے ہر ایک باریک بین نظر محو حیرت ہو جاتی ہے۔ حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ایک رات میرے اور فاطمة الزہراؓ کے پاس تشریف لائے جو رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی تھیں اور فرمایا کہ کیا تم تہجد کی نماز نہیں پڑھا کرتے۔ میں نے جواب دیا کہ یا رسول اللہ ہماری جانیں تو اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہیں جب وہ اٹھانا چاہے اٹھا دیتا ہے۔ آپ اس بات کو سن کر لوٹ گئے اور مجھے کچھ نہیں کہا پھر میں نے آپؐ سے سنا اور آپ پیٹھ پھیر کر کھڑے ہوئے تھے اور آپ اپنی ران پر ہاتھ مار کر کہہ رہے تھے کہ انسان تو اکثر باتوں میں بحث کرنے لگ پڑتا ہے۔

(بخاری کتاب التہجد باب تحریض النبی)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں اللہ اللہ کس لطیف طرز سے حضرت علیؓ کو آپ نے سمجھایا کہ آپ کو یہ جواب نہیں دینا چاہئے تھا۔ کوئی اور ہوتا تو اول تو بحث شروع کر دیتا کہ میری پوزیشن اور رتبہ کو دیکھو۔ پھر اپنے جواب کو دیکھو کہ کیا تمہیں یہ حق پہنچتا تھا کہ اس طرح میری بات کو رد کر دو۔ یہ نہیں تو کم سے کم بحث شروع کر دیتا کہ یہ تمہارا دعویٰ غلط ہے کہ انسان مجبور ہے اور اس کے تمام افعال اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہیں وہ جس طرح چاہے کرواتا ہے چاہے نماز کی توفیق دے چاہے نہ دے اور کہتا کہ جبر کا مسئلہ قرآن شریف کے خلاف ہے لیکن آپ نے ان دونوں طریق میں سے کوئی بھی اختیار نہ کیا اور نہ تو ان پر ناراض ہوئے نہ بحث کر کے حضرت علیؓ کو ان کے قول کی غلطی پر آگاہ کیا بلکہ ایک طرف ہو کر ان کے اس جواب پر اس طرح اظہار حیرت کر دیا کہ انسان بھی عجیب ہے کہ ہر بات میں کوئی نہ کوئی پہلو اپنے موافق نکال ہی لیتا ہے اور بحث شروع کر دیتا ہے۔

(سیرة النبی ص 142)

خود کفالت کے لئے تربیت

حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ انصار میں سے ایک شخص آنحضرت ﷺ کے پاس کچھ مانگنے کو حاضر ہوا۔ حضورؐ نے (اس کی بات سن کر) فرمایا کہ کیا تمہارے پاس گھر میں کچھ نہیں۔ اس نے جواب دیا کہ کیوں نہیں یا رسولؐ اللہ ایک بوریا ہے جس کو ہم (لیٹتے ہوئے) اوڑھتے ہیں اور اس کے ایک حصہ کو فرش پر بچھا لیتے ہیں اور ایک پیالہ ہے جس میں ہم پانی پیتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا یہ دونوں چیزیں میرے پاس لے آؤ۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ حضورؐ کے ارشاد پر وہ دونوں چیزیں حضورؐ کے پاس لے آئے۔ آپؐ نے دونوں کو ہاتھ میں لیا اور صحابہؓ کو مخاطب ہو کر فرمایا ان دونوں کو کون خریدے گا۔ ایک شخص نے عرض کیا کہ یہ دونوں چیزیں میں ایک درہم میں لیتا ہوں۔ اس پر آپؐ نے دو یا تین بار فرمایا ایک درہم سے زیادہ کون ان کی قیمت دے گا۔ تب ایک دوسرے (صحابیؓ) نے عرض کیا کہ میں انہیں دو درہم میں لیتا ہوں۔ اس پر آپؐ نے یہ دونوں اس صحابی کو دے دئے اور دو درہم ان سے لے کر انصاری کو دے دیئے اور فرمایا کہ ان میں سے ایک درہم کی کھانے کی اشیاء اپنے گھر والوں کو پہنچا دو اور دوسرے درہم سے ایک کلہاڑی خرید کر میرے پاس لاؤ۔ انہوں نے ایسا ہی کیا اور حضورؐ کے پاس کلہاڑی (کا پھل) خرید کر حاضر ہوا حضورؐ نے اس پر اپنے دست مبارک سے لکڑی کا دستہ لگایا اور اس انصاری سے کہا کہ جنگل میں نکل جاؤ اس سے لکڑیاں کاٹا کرو اور شہر میں آ کر بیچ دیا کرو اور پندرہ دن تک ہمیں بالکل نظر نہ آنا۔ حضورؐ کے حکم کی تعمیل میں وہ انصاری لکڑیاں کاٹتے اور شہر میں فروخت کرتے رہے اور (جب) پندرہ دن کے بعد حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو دس درہم کما چکے تھے اور ان میں سے کچھ کے کپڑے بنا لئے تھے اور کچھ کی کھانے کی اشیاء لے لی تھیں۔ ان کے حاضر ہونے پر حضور نے ان سے فرمایا کہ یہ کما کر اپنی ضروریات پورا کرنا تمہارے لئے اس سے کہیں بہتر نہیں کہ تم (خدا کے حضور) قیامت کے دن اس حالت میں حاضر ہو کہ تمہارے سوال کرنے کی عادت نے تمہارے چہرہ کو داغ دار کر دیا ہو۔ سوائے تین قسم کے آدمیوں کے کسی کے لئے سوال کرنا درست نہیں۔ یعنی ایسا حاجت مند جس کو غربت نے پیس دیا ہو اور ایسا مقروض جو قرض کے بوجھ تلے دب چکا ہو یا وہ خون کرنے والا جس نے دیت ادا کرنی ہو اور عدم ادائیگی کی صورت میں اس کی جان جاتی ہو۔

(ابو داؤد کتاب الزکوة باب ماتجوز فیه المسالة)

نرمی سے علم سکھانے والا

معاویہ بن حکم سلمی کہتے ہیں کہ جب میں حضورؐ کی خدمت میں (قبول اسلام کے لئے) حاضر ہوا مجھے اسلام کی بہت سی باتیں سکھائی گئیں اور ایک بات جو مجھے سکھائی گئی وہ یہ تھی کہ حضورؐ نے مجھے فرمایا کہ جب چھینک لو تو الحمدللہ کہو اور جب کوئی دوسرا چھینک لے کر الحمدللہ کہے تو تم یرحمک اللہ کہا کرو۔ معاویہ کہتے ہیں کہ (ایک دن) میں حضورؐ کے پیچھے نماز پڑھ رہا تھا کہ ایک شخص نے چھینک لی اور الحمدللہ کہا تو میں نے نماز ہی میں یرحمک اللہ کہہ دیا اور بڑی اونچی آواز سے کہا۔ دوسرے نمازی (میری [illegible]) گھورنے لگے جیسے اپنی نظروں سے [illegible] ہوں مجھے یہ بہت [illegible] اور میں (نماز ہی میں) بولا کہ تمہیں کیا ہو [illegible] مجھے یوں

کنکھیوں سے یوں گھورتے ہو- میرا یہ کہنا تھا کہ نمازی سبحان اللہ سبحان اللہ کہنے لگے اور ساتھ ہی وہ اپنی رانوں پر ہاتھ مارتے تھے تب میں سمجھا کہ وہ مجھے چپ کراتے ہیں تو میں چپ ہو گیا جب حضورؐ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا نماز میں کون بولتا تھا تو آپؐ سے (میری طرف اشارہ کرکے) عرض کیا گیا کہ یہ بدو- اس پر حضورؐ نے مجھے اپنے قریب بلایا اور میرے ماں باپ آپؐ پر قربان حضورؐ نے مجھے مارا نہ جھڑکا نہ گالی دی بس یہ فرمایا ''نماز قرآن کی تلاوت اور اللہ جل شانہ کے ذکر کے لئے ہوتی ہے اس لئے جب تم نماز پڑھو تو تمہاری حالت بھی اس کے مطابق ہونی چاہئے'' معاویہ کہتے ہیں کہ میں نے آج تک حضورؐ سے بڑھ کر نرمی سے علم سکھانے والا کوئی اور نہیں دیکھا-

(ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب تشمیت العاطس)

گہری حکمت

حضرت صفیہؓ کھانا پکانے کی ماہر تھیں- ایک مرتبہ حضرت عائشہؓ کی باری کے دوران انہوں نے کھانا بھجوایا- حضرت عائشہؓ کو غیرت آئی اور جو لونڈی کھانا لے کر آئی تھی اس کے ہاتھ پر ہاتھ مار کر کھانا گرا دیا تو وہ برتن ٹوٹ گیا- حضرت عائشہؓ سے شدید محبت کے باوجود حضورؐ نے اس فعل پر اظہار ناپسندیدگی فرمایا- آپؐ نے خود اپنے ہاتھوں سے اس ٹوٹے ہوئے برتن کو اکٹھا کر کے جوڑا اور پھر حضرت عائشہؓ سے فرمایا کہ اس کے ساتھ کا برتن تمہارے گھر میں ہے تو لاؤ چنانچہ وہ برتن لایا گیا حضور نے ٹوٹا ہوا برتن حضرت عائشہؓ کے سپرد کر دیا اور صحیح سالم برتن حضرت صفیہؓ کو بھجوا دیا-

(بخاری کتاب النکاح باب الغیرۃ)

ماہر علم النفس

مکہ کے جگر گوشے

جنگ بدر کے موقع پر جب کہ ابھی مسلمان لشکر کفار کے سامنے نہیں ہوئے تھے اور اکثر مسلمان اس بات سے بے خبر تھے کہ کفار کا ایک جرار لشکر مکہ سے نکل کر آ رہا ہے اور صرف اس خیال سے گھر سے نکلے تھے کہ قافلہ سے سامنا ہوگا- اس وقت بعض صحابہ نے کفار مکہ کا ایک سپاہی جو انہیں ایک چشمہ پر مل گیا تھا آنحضرتؐ کی خدمت میں پیش کیا- آپؐ نے اس سے لشکر کفار کے متعلق بعض سوالات کئے اور پھر پوچھا کہ روساء مکہ میں سے کون کون ساتھ ہے- اس نے کہا عتبہ' شیبہ' امیہ' نضر بن حارث' عقبہ' ابوجہل' ابوالبختری' حکیم بن حزام وغیرہ سب ساتھ ہیں- یہ لوگ قبیلہ قریش کے چونکہ روح رواں تھے اور نہایت بہادر اور جری سپہ سالار سمجھے جاتے تھے ان کے نام سن کر اور یہ معلوم کرکے کہ مکہ کے سارے نامی لوگ مسلمانوں کے استقبال کے لئے نکل آئے ہیں بعض کمزور صحابہ کسی قدر گھبرائے- آنحضرتؐ نے ان کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا تو بے ساختہ فرمایا

ھذہ مکۃ قد القت الیکم افلاذ کبدھا

(سیرت ابن ہشام جلد 2 صفحہ 269)

لو مکہ نے تو تمہارے سامنے اپنے جگر گوشے نکال کر رکھے دیئے ہیں یعنی تم خوش ہو کہ خدا نے تمہارے لئے اتنا بڑا شکار جمع کر دیا ہے- صحابہ کے خیالات کی رو فوراً پلٹا کھا گئی کہ یہ تو گھبرانے کا موقع نہیں ہے بلکہ خدا نے اپنے ارادوں کے مطابق ان روساء کفار کو ہمارے ہاتھوں تباہ ہونے کے لئے یہاں جمع کر دیا ہے- اس طرح وہی خبر جو کمزور طبیعت مسلمانوں کے لئے پریشانی اور خوف کا باعث بن سکتی تھی آنحضرتؐ کی ایک بے ساختہ نکلی ہوئی بات سے ان کے لئے خوشی اور تقویت کا باعث بن گئی- ادھر آپؐ نے مکہ کے سپاہی کے منہ سے یہ الفاظ سنے اور صحابہ کے چہروں پر نظر ڈال کر گھبراہٹ کے آثار دیکھے اور ادھر بے ساختہ طور پر آپؐ کے منہ سے یہ الفاظ نکل گئے جیسا کہ ایک تیر اپنی کمان کی چلہ سے نکل جاتا ہے اور اس بات کے نتیجہ میں مسلمانوں کے خیالات کی رو پلٹا کھا کر فوراً اپنا رخ بدل گئی-

مکہ کی عزت کا دن

فتح مکہ کے موقع پر آنحضرتؐ کو ابوسفیان رئیس مکہ کی دلداری منظور تھی اور آپؐ نے اس کے ساتھ اس بارے میں بعض وعدے بھی فرمائے تھے- جب اسلامی لشکر نہایت درجہ شان و شوکت کے ساتھ اپنے پھریرے لہراتا ہوا مکہ طرف بڑھا اور ابوسفیان ایک اونچی جگہ بیٹھا ہوا اس تزک و احتشام کو دیکھ رہا تھا تو اس کے سامنے سے گزرتے ہوئے حضرت سعد بن عبادہ رئیس انصار نے جو اپنے قبیلہ کے سردار اور علمبردار تھے ابوسفیان کو سنا کر کہا کہ آج مکہ والوں کی ذلت کا دن ہے- ابوسفیان کے دل میں یہ بات نشتر کی طرح لگی- اس نے فوراً آنحضرتؐ سے کہا آپؐ نے سنا یہ سعد نے کیا کہا ہے- آپؐ نے فرمایا سعد نے غلط کہا ہے- آج تو مکہ کی عزت کا دن ہے- سعد سے سرداری کا جھنڈا لے کر اس کے بیٹے کے سپرد کر دیا جائے''- (فتح الباری جلد 8 صفحہ 9)

یہ ایک بے ساختگی کا کلام تھا- مگر اس میں علم النفس کی کتنی بڑی صداقتیں مخفی ہیں- پہلی بات یہ ہے کہ مکہ والوں کی ذلت کے فقرہ سے یہ سمجھا جا سکتا تھا کہ گویا آنحضرتؐ مکہ میں داخل ہوں تو مکہ والوں کی یہ ذلت ہے حالانکہ مکہ خواہ مفتوح ہو جب وہ آنحضرتؐ کے نیچے آ رہا ہے تو اس کی عزت ہی عزت ہے اور پھر مکہ کا مقام ایسا ہے کہ اسے کسی صورت میں ذلت سے منسوب نہیں کیا جا سکتا - دوسرے سعد کے فقرہ سے اور اس فقرہ کے کہنے کے انداز سے مسلمانوں کے دلوں میں ابوسفیان کے متعلق تحقیر کے جذبات پیدا ہو سکتے تھے مگر آنحضرتؐ کا منشاء اس کی دلداری کرنا تھا اس لئے آپؐ نے فوراً ابوسفیان کی شکایت پر سعد کو تنبیہ فرمائی اور مسلمانوں کے خیالات کو غلط راستے پر پڑنے سے روک لیا-

تیسرے آپؐ نے یہ دیکھتے ہوئے کہ سعد کے منہ سے یہ بات بے اختیار نکلی ہے اور جان بوجھ کر نہیں کی گئی اور پھر یہ سوچتے ہوئے کہ سعد اپنے قبیلے کا سردار ہے حتی الوسع اس کی تحقیر بھی نہیں ہوئی چاہئے یہ حکم تو دیا کہ اس کے ہاتھ سے سرداری کا جھنڈا لے لیا جائے مگر ساتھ ہی یہ حکم دیا کہ یہ جھنڈا اس سے لے کر اس کے بیٹے کے سپرد کر دیا جائے تا کہ سعد کی بھی دلداری رہے اور کسی دوسرے کو بھی اس پر طعن کا موقع نہ پیدا ہو-

غور کرو کہ ان مختصر سے الفاظ میں جو بے ساختہ آپؐ کے منہ سے نکلے آپؐ کی نظر کہاں کہاں پہنچی- گویا ایک آن واحد میں آپ کے الفاظ میں کئی ذہنی دروازے جو نقصان دہ تھے بند کر دیئے اور کئی ذہنی دروازے جو نفع مند تھے کھول دیئے-

حوصلہ افزائی

مشیت ایزدی کے تحت ایک جنگ میں مسلمانوں کو ہزیمت ہوئی اور کئی صحابہ میدان چھوڑ کر بھاگ نکلے- بعد میں یہ لوگ شرم کی وجہ سے آنحضورؐ کے سامنے نہیں آتے تھے- آنحضورؐ نے جوان کو مسجد کے کونے میں منہ چھپائے تاریکی میں بیٹھے دیکھا تو پوچھا تم کون لوگ ہو- وہ شرم سے پانی پانی ہو رہے تھے- رو کر عرض کیا'' نحن الفرارون یا رسول اللہ'' ہم بھگوڑے ہیں یا رسول اللہ- آپؐ نے بے ساختہ فرمایا ''بل انتم کرارون'' نہیں نہیں تم بھگوڑے نہیں ہو تم تو دوبارہ حملہ کے لئے تیار بیٹھے ہو- (ترمذی ابواب الجہاد- باب الفرارین من الزحف) اللہ اللہ کیا شان ہے- میدان جنگ سے بھاگے ہوئے سپاہی ندامت میں ڈوبے جا رہے ہیں اور عرض کر رہے ہیں کہ یا رسول اللہؐ ہم آپ کو کیا منہ دکھائیں ہم تو میدان میں پیٹھ دکھا چکے ہیں- آپؐ دیکھتے ہیں کہ ان کی ہمتیں گری جاتی ہیں- فرماتے ہیں تم بھگوڑے کہاں ہو تم دوبارہ حملہ کرنے کے لئے پیچھے ہٹ آئے ہو اور ابھی میرے ساتھ ہو کر پھر جنگ کے لئے نکلو گے- اس ایک لفظ سے گرے ہوئے پست ہمت سپاہی کو اس کی پستی سے اٹھا کر کس بلندی پر پہنچا دیتے ہیں-

بلال کا جھنڈا

جب دس ہزار قدوسیوں کا لشکر چاروں طرف سے شہر مکہ میں داخل ہوا تو قتل و غارت کا بازار گرم ہوا نہ قتل عام کی گرم بازاری بلکہ امن و سلامتی کے شہنشاہ کی طرف سے یہ اعلان جاری ہوا کہ'' جو شخص مسجد حرام میں داخل ہو جائے گا اسے بھی امان دی جائے گی- جو ہتھیار پھینک دے گا اور اپنا دروازہ بند کر لے گا اسے بھی امان دی جائے گی اور جو شخص بلال کے جھنڈے کے نیچے آ جائے گا اسے بھی امان دی جائے گی-'' (السیرۃ الحلبیہ جلد 3 صفحہ 93)

ہمارے آقاؐ کا بلالؓ کے جھنڈے کو امن کا نشان قرار دینا علم النفس کے لحاظ سے آپؐ کے اخلاق فاضلہ کی زبردست مثال ہے- کوئی وقت تھا جب مکہ کے لوگ بلال کو سخت اذیتیں دیا کرتے تھے اور مکہ کی گلیاں بلالؓ کے لئے ظلم و تشدد کی آماجگاہ تھیں- رسول کریمؐ نے سوچا آج بلال کا دل انتقام کی طرف مائل ہوتا ہوگا- اس وفادار ساتھی کا انتقام لینا بھی ضروری ہے لیکن ہمارا انتقام بھی اسلام کی شان کے مطابق ہونا چاہئے- پس آپؐ نے گردنیں کاٹ کر بلالؓ کا انتقام نہیں لیا بلکہ بلالؓ نے جو کبھی مکہ کی گلیوں میں ذلت اور اذیت کا نشان رہ چکا تھا آج نبی کریمؐ نے اسے اہل مکہ کے لئے امن کی علامت بنا دیا- بلالؓ کے دشمنوں کو بھی معاف کر دیا اور بلالؓ کے جذبات کا خیال بھی رکھا- لیکن رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی توقعات سے کہیں بڑھ کر ان سے حسن سلوک کیا-

☆☆☆☆

راستبازوں کا خاندان

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں-

خدا تعالیٰ کا قدیم قانون اور سنت یہی ہے کہ وہ صرف ان لوگوں کو منصب دعوت یعنی نبوت وغیرہ پر مامور کرتا ہے جو اعلیٰ خاندان میں سے ہوں- اور ذاتی طور پر بھی چال چلن اچھے رکھتے ہوں- کیونکہ جیسا کہ خدا تعالیٰ قادر ہے- حکیم بھی ہے اور اس کی حکمت اور مصلحت چاہتی ہے کہ اپنے نبیوں اور ماموروں کو ایسی اعلیٰ قوم اور خاندان اور ذاتی نیک چال چلن کے ساتھ بھیجے تا کہ کوئی دل ان کی اطاعت سے کراہت نہ کرے- یہی وجہ ہے جو تمام نبی علیہم السلام اعلیٰ قوم اور خاندان میں سے آتے رہے ہیں- اسی حکمت اور مصلحت کی طرف اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں ہمارے سید و مولیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وجود باجود کی نسبت ان دونوں خوبیوں کا تذکرہ فرمایا ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے (-) یعنی تمہارے پاس وہ رسول آیا ہے جو خاندان اور قبیلہ اور قوم کے لحاظ سے تمام دنیا سے بڑھ کر ہے- اور سب سے زیادہ پاک اور بزرگ خاندان رکھتا ہے اور ایک اور جگہ قرآن شریف میں فرماتا ہے (-) یعنی خدا پر توکل کر جو غالب اور رحم کرنے والا ہے- وہی خدا جو تجھے دیکھتا ہے جب تو دعا اور دعوت کے لئے کھڑا ہوتا ہے- وہی خدا جو تجھے اس وقت دیکھتا تھا کہ جب تو تخم کے طور پر راستبازوں کی پشتوں میں چلا آتا تھا- یہاں تک کہ اپنی بزرگ والدہ آمنہ معصومہ کے پیٹ میں پڑا- اور ان کے سوا اور بھی بہت سی آیات ہیں جن میں ہمارے بزرگ اور مقدس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے علو خاندان اور شرافت قوم اور بزرگ قبیلہ کا ذکر ہے-

(تریاق القلوب روحانی خزائن جلد 15 ص 280)

مرتبہ: ڈاکٹر نصیر احمد شریف صاحب

قسط اول

نزلہ زکام اور اس کا علاج

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کتاب ہومیو پیتھی علاج بالمثل سے اقتباسات

ایلیئم سیپا
ALLIUM CEPA

ایلیئم سیپا سرخ پیاز سے تیار کی جانے والی دوا ہے جو سردی کے موسم میں ہونے والے زکام میں بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ پیاز چھیلنے سے جو علامات ظاہر ہوتی ہیں وہی اس کے نزلہ میں بھی پائی جاتی ہیں گلا بیٹھ جاتا ہے۔ ناک سے پتلی رطوبت بہتی ہے جس میں تیزابیت ہوتی ہے۔ آنکھوں سے بکثرت پانی بہتا ہے لیکن اس میں تیزی نہیں ہوتی اور وہ آنکھوں میں سرخی نہیں پیدا کرتا (ص 37)

ایلیئم سیپا میں زکام بائیں نتھنے سے شروع ہو کر دائیں طرف منتقل ہونے کا رجحان رکھتا ہے...... نزلہ زکام میں پیشاب بار بار آتا ہے۔ زکام کی وجہ سے آواز میں بوجھل پن۔ حلق میں خراش اور سانس کی نالی میں درد نمایاں ہوتا ہے اور شدید کھانسی اٹھتی ہے بہت چھینکیں آتی ہیں (ص 38-39)

بعض دفعہ نزلہ زکام کے ساتھ جلد پر سرخ چھوٹے چھوٹے دانے نمودار ہوتے ہیں سوئیاں چبھنے کا احساس ہوتا ہے جسم کے بعض حصوں میں حدت اور جلن محسوس ہوتی ہے۔ ایلیئم سیپا اعصابی دردوں میں بھی مفید ہے اگر زکام کے ساتھ جسم میں خصوصاً چہرہ، دانت، سر اور گردن میں درد ہو تو ایلیئم سیپا ان سب کے لئے بہترین دوا ہے (ص 39)

الیومینا
ALUMINA

نزلاتی اور جلدی علامات بکثرت ملتی ہیں نزلہ ناک میں مستقل اڈا بنا بیٹھتا ہے ناک ہر وقت خشک مواد سے بھرا رہتا ہے جو بسا اوقات لمبے خشک ہوئے ہوئے "چوہوں کی" کی شکل میں ناک کو بھر دیتے ہیں۔ آنکھوں پر نزلہ گرے تو دھندلا دیتا ہے اندرونی جھلیوں یعنی دوسرے انتڑیوں اور گرد کی جھلیوں پر لمبے عرصہ تک سوار رہتا ہے جب نزلہ ہو یا سردی لگ جائے سر درد شروع ہو جاتا ہے (ص 53)

ارجنٹم میٹیلیکم
ARGENTUM METALLICUM

سردی کی وجہ سے نزلہ زکام ہو جاتا ہے اور گلے پر اثر پڑتا ہے (ص 75)

آرسینک البم
ARSENIC ALBUM

ناک میں سوزش ہو جائے۔ خارش محسوس ہو چھینکیں آنے کا رجحان ہو ناک سے پانی کی طرح پتلی رطوبت بہے اور گلے کے گلینڈ زسوج جائیں تو ان علامتوں سے بھی آرسینک کی نشاندہی ہوتی ہے۔ (ص 96)

آرم ٹرائی فائلم
AURM TRIPHYLLUM

اس کا نزلہ بہت شدید ہوتا ہے اور مسلسل بہہ بہہ کر دماغ کو کھوکھلا کر دیتا ہے ناک سے بے حد پانی بہتا ہے اور سخت خارش ہوتی ہے (ص 107)

آرم میٹ
AURUM METELLICUM

آرم میں ناک کے نزلے مزمن ہو جاتے ہیں اور ان کا تعلق جھلیوں سے تعلق نہیں ہوتا بلکہ ہڈیوں کی خرابی سے تعلق ہوتا ہے نیٹرم میور کا تعلق ناک کی جھلیوں سے ہوتا ہے ہڈیوں سے نہیں (ص 114)

نیٹرم میور
NATRIUM MURIATICUM

اگر نزلہ میں نیٹرم میور دیا جائے تو ابتداء میں علامات شدت اختیار کر جاتی ہیں اور ناک سے بہت پانی بہتا ہے لیکن جب ٹھیک ہو جائے تو کوئی بھی علامت باقی نہیں رہتی۔ (ص 114)

کلکیریا فلور
CALCAREA FLOURICA

نزلہ زکام میں سخت بدبودار اور گاڑھی سبزی مائل رطوبت خارج ہوتی ہے (ص 200)

کیمفر
CAMPHORA

کیمفر میں بار بار نزلے اور بلغمی کھانسی کا بھی رجحان ہے اور اس لحاظ سے یہ اینٹی مونیم کروڈ اور امونیم کارب کے ہم پلہ ہے یہ دونوں دوائیں اس مستقل کمزوری کو جو بار بار نزلے کو دعوت دیتی ہو دور کرتی ہیں۔ موسم کی ذرا سی تبدیلی سے فوراً نزلہ شروع ہو جاتا ہے۔ ناک ٹھنڈی ہوتی ہے اور رطوبت بہتی ہے۔ ہوا کی نالیوں میں بلغم چپکنے کا رجحان ہوتا ہے جس سے سانس گھٹتا ہے۔ گہرا سانس مشکل سے آتا ہے۔ سانس کھینچنے پر کھانسی شروع ہو جاتی ہے اور دل کی دھڑکن بہت تیز ہوتی ہے۔ (ص 220)

کیپسیکم
CAPSICUM

کیپسیکم کے نزلہ میں مریض کا چہرہ تمتمایا ہوا اور ٹھنڈا ہوتا ہے ناک کی نوک سرخ ہوتی ہے ناک میں جلن اور سرسراہٹ ہوتی ہے ناک بند بھی ہو جاتا ہے کھانسی کے ساتھ شدید بو آتی ہے اور حلق میں درد ہوتا ہے زبان پر چھوٹے چھوٹے آبلے بن جاتے ہیں جن کو چھونے سے درد ہوتا ہے اور نگلنے میں دقت ہوتی ہے (ص 234)

کاربوویج
CARBOVEG

کاربوویج میں دائمی نزلہ جسم کے کسی بھی عضو پر حملہ آور ہو سکتا ہے اور عموماً ایسا مریض مستقل بیماریوں کا شکار ہو جاتا ہے۔ اگر کاربوویج کے نزلہ کو کسی اور طریقہ علاج سے دبا دیا جائے تو خطرناک نتیجہ ظاہر ہوتا ہے اس کا کاربوویج سے ہی علاج ہونا چاہیئے (ص 246)

سسٹس کیناڈینس
CISTUS CANA DENSIS

پرانے نزلے کے مریض جو سسٹس کی بعض دوسری علامات بھی رکھتے ہوں وہ کسی اور دوا سے ٹھیک نہیں ہونگے۔ ایسے مریض عموماً ڈھیلے ڈھالے جسم والے اور زرد ہوتے ہیں۔ بہت جلد سانس چڑھتا ہے اور اونچائی پر چڑھنے سے سانس پھولتا ہے (ص 303)

سسٹس کے نزلے میں بھی جلن نہیں بلکہ ناک کے اندر ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے جس سے نزلہ کا آغاز ہوتا ہے۔ اگر بروقت سسٹس دے دی جائے تو نزلہ وہیں رک جائے گا اور آگے نہیں بڑھے گا۔ اگر نزلہ شروع ہو جائے ناک میں مواد جم جائے اور اس کے اکڑنے کے بعد جلن پیدا ہوتی ہو تو سسٹس دیں۔ آرسنک میں مواد کی موجودگی میں بھی جلن ہوتی ہے سسٹس میں مادہ باہر نکلنے سے سکون آجاتا ہے (ص 304)

کوکس کیکٹائی
COCCUS CACTAI

کوکس کے مریض عموماً سردیوں کے موسم میں بیمار رہتے ہیں جب تک موسم گرما شروع نہ ہو جائے ان کی تکلیفوں کو آرام نہیں آتا اور نزلہ زکام پیچھا نہیں چھوڑتا۔ اگر ان کے اخراجات میں دھاگہ بننے کی علامت موجود ہو تو بے تکلف کوکس دیں جو بہت گہری فوری اور دیرپا اثر کرنے والی دوا ہے کھانسی اور نزلہ زکام گرم کمرے میں جانے سے بڑھ جاتا ہے۔ ٹھنڈے اور ٹھنڈا پانی پینے سے آرام آتا ہے لیکن یہ تکلیفیں کچھ عرصہ بعد پھر عود کر آتی ہیں (ص 313)

ڈفتھیرینم
DIPHTHERINUM

اسے انفلوئنزا کی مدافعت میں بھی مفید پایا گیا ہے۔ کئی دفعہ تجربہ میں آیا ہے کہ انفلوئنزا کی وباء کے دوران اگر انفلوئنزم اور ریبی لینم کے ساتھ ڈفتھیرینم بھی ملا دیں روک تھام کی ایک بہت طاقتور دوا بن جاتی ہے..... اگر انفلوئنزا کے بداثرات سے دل متاثر ہو تو اس صورت میں ڈفتھیرینم دینے سے بہت فائدہ ہوگا (ص 358)

ڈلکامارا
DULCAMARA

ڈلکامارا نزلاتی جھلیوں کی بہت اہم دوا ہے۔ اس میں یہ بات نمایاں طور پر پائی جاتی ہے کہ موسم

میں کوئی بھی تبدیلی ہو. خواہ گرمی سردی میں بدلے یا سردی گرمی میں. نمی خشکی میں تبدیل ہو یا خشکی نمی میں. یہ تبدیلی نزلاتی جھلیوں پر اثر انداز ہوتی ہے خصوصاً اگر یہ یکایک واقع ہو تو عین ممکن ہے کہ ڈلکامارا دوا ہو۔ موسم کی تبدیلی کے دنوں میں نزلہ زکام بہت کثرت سے پھیلتا ہے۔ اگر مریض کی دیگر علامتیں واضح نہ ہوں لیکن ہر موسم کی تبدیلی پر بیمار پڑ جائے تو اس کے لئے ڈلکامارا مفید ہے۔

(ص363)

ڈلکامارا کا نزلہ ناک سے شروع ہوتا ہے لیکن آنکھوں میں اپنا مستقل قیام کر لیتا ہے۔ آنکھیں بوجھل ہو جاتی ہیں اور زرد رنگ کی گاڑھی رطوبت نکلتی ہے۔ یہ رطوبت پانی کی طرح پتلی بھی ہوتی ہے۔ آنکھوں کے پپوٹے متورم ہو جاتے ہیں اگر ڈلکامارا نہ دیا جائے تو نزلاتی تکلیفیں مزمن ہو جاتی ہیں۔ ڈلکامارا میں خشک زکام ہوتا ہے اور ناک مکمل طور پر بند ہو جاتا ہے۔ گاڑھی زرد رطوبت ناک میں جم جاتی ہے۔ ذرا سی سردی بھی لگ جائے تو نزلہ عود کر آتا ہے اور ناک سے خون بھی نکلتا ہے۔ (ص364)

یوپیٹوریم

EUPATORIUM PERFOLIATUM

انفلوئنزا. ملیریا و روہ بخار جس میں جسم کی سب ہڈیوں میں سخت دکھن کا احساس ہو یہ بہت مفید ہے...... یہ دوا انفلوئنزا کی بہترین دواؤں میں شمار کی جاتی ہے اور عام نزلہ زکام میں بھی مفید ہوتی ہے خصوصاً سردیوں کے موسم میں ہونے والا نزلہ جس کے ساتھ جسم کی دردیں بھی نمایاں ہوں اور نزلہ کے آغاز میں سردرد بھی ضرور ہو تو یوپیٹوریم ضرور استعمال کرنا چاہئے۔ (ص372)

فیرم فاس

FERRUM PHOS

فیرم فاس میں کان کی نالیوں کا نزلہ ہوتا ہے اور نزلاتی اخراجات میں خون کی آمیزش بھی ملتی ہے۔ کیونکہ اس دوا میں جریان خون کا رجحان ہوتا ہے بچوں میں عموماً نکسیر کا عارضہ ملتا ہے۔

(ص385)

یوفریزیا

EUPHRASIA

نزلہ کی وہ کیفیات جو وقتی طور پر جوش دکھائیں اور گزر جائیں ان میں یوفریزیا مفید ہوتی ہے بشرطیکہ نزلہ آنکھوں پر زور دکھائے۔ ہر وہ نزلہ جو آغاز سے ہی آنکھوں پر حملہ کرے اور اس کا پانی آنکھوں میں جلن اور سرخی پیدا کردے اس نزلہ میں یوفریزیا مفید ہے۔ دن بھر جب تک آنکھوں سے پانی بہتا رہتا ہے اور آنکھیں سرخ رہتی ہیں اس وقت تک کھانسی نہیں ہوتی گلے میں کوئی جلن اور خارش بھی محسوس نہیں ہوتی لیکن جب مریض رات کو بستر پر لیٹتا ہے تو آنکھوں سے بہنے والا پانی گلے کے اندر گرنے لگتا ہے اس کی وجہ سے سانس کی نالی زخمی ہو جاتی ہے نزلہ کے ساتھ سردرد کا حملہ بھی ہوتا ہے (ص375)

جلسیمیم

GELSEMIUM

ڈاکٹر کینٹ کے مطابق اس کے مریض کو سردی لگ جانے کے کئی دن بعد نزلہ ہوتا ہے چونکہ جلسیمیم ٹھنڈے مزاج کی دوا ہے اس لئے یہ خیال آتا ہے کہ سردیوں کے موسم میں اس کا اثر نمایاں ہو گا۔

(ص395)

گریشولا

GRATIOLA

گریشولا بعض قسم کے نزلہ زکام میں بھی بہت کار آمد ہے اس کا نزلہ اگر معدہ پر گرے تو ساتھ ہی تشنج ہو جاتا ہے (ص414)

ہیپر سلفر

HEPAR SULPHUR

نزلے میں ناک اور گلے کے اندر بلغم سا چپکا رہے اور اس وجہ سے چھینکیں آئیں تو ہیپر سلف ہی دینی چاہئے سردی کی وجہ سے چھینکیں آنا بھی ہیپر سلف کی علامت ہے...... اگر سوتے ہوئے ہاتھ یا پاؤں لحاف سے باہر رہ جائیں اور باہر کے ماحول میں ٹھنڈ ہو اور چھینکوں کا سلسلہ شروع ہو جائے تو یہ ہیپر سلف کی خاص علامت ہے۔

(ص439)

ہائیڈراسٹس

HYDRASTIS

اس دوا کے نزلے میں لیس دار اور زردی مائل گاڑھا مواد ناک میں مستقل موجود رہتا ہے جو سخت ہو جاتا ہے۔ بچے اسے نوچتے ہیں تو زخم بن جاتے ہیں اور خون بھی رسنے لگتا ہے ناک کے ایسے زخموں کے لئے ہائیڈراسٹس بہترین دوا ہے...... اگر نزلہ کا مریض کمرے میں رہے تو ناک بہنا رک جاتا ہے باہر کھلی ہوا میں جانے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

(ص447)

تبصرہ

احمدی جنتری 2001ء

21 ویں صدی نمبر

مرتب: فخر الحق شمس صاحب
صفحات: 160
سائز: 20x26/8
طابع: بلیک ایرو پرنٹرز لاہور
قیمت: 30 روپے

جماعت احمدیہ میں سب سے قدیم رسالہ ریویو آف ریلیجنز ہے جو 1902ء میں جاری ہوا اور آج بھی جاری ہے اور اس کی اشاعت حضرت مسیح موعود کی خواہش کے مطابق 10 ہزار سے زائد ہے۔ الحمد للہ۔ اس کے بعد دوسرے نمبر پر جماعت احمدیہ کا قدیم ترین اخبار روزنامہ الفضل ہے جو 1913ء میں بطور ہفت روزہ جاری ہوا اور آج خدا کے فضل سے جاری و ساری ہے۔ الحمد للہ۔ اسی فہرست میں ایک تیسرا نام احمدی جنتری کا بھی ہے جس کی اشاعت کا آغاز 1918ء میں ہوا اور آج جس کا 21 ویں صدی نمبر یعنی 2001ء کا شمارہ (نمبر 84) زیر تبصرہ ہے اس کے مرتب مکرم فخر الحق شمس صاحب ایم اے ابلاغیات مربی سلسلہ رکن شعبہ ادارت روزنامہ الفضل ربوہ ہیں۔

احمدی جنتری کی اشاعت جماعتی مطبوعات کی تاریخ میں ایک روایت کا درجہ رکھتی ہے۔ ماضی میں یہ دستور تھا کہ جلسہ سالانہ کے موقع پر احباب مرکز سلسلہ قادیان اور پھر ربوہ آتے تو جہاں دیگر کتب ساتھ لے جاتے وہاں احمدی جنتری کو بھی اہتمام سے خریدا جاتا۔ یہ جنتری موجودہ مرتب کے دادا محترم میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب آف قادیان نے شائع کرنی شروع کی ان کی وفات کے بعد ان کے صاحبزادے محترم حافظ مبین الحق شمس صاحب (موجودہ مرتب کے والد گرامی) اور پھر محترم محمد یوسف صاحب اور شیخ عبدالماجد صاحب نے اور اب موجودہ مرتب مکرم فخر الحق شمس کے ذریعے یہ دوسری جنتری ہے جو اپنے اجداد کی روایات کو حسن و خوبی سے نبھا رہی ہے۔

اس جنتری میں جہاں سال بھر کا کیلنڈر درج ہوتا ہے جس میں ہجری شمسی مہینے. ہجری قمری مہینے. انگریزی مہینے اور دیسی مہینے درج ہوتے ہیں وہاں ہر روز ربوہ کا طلوع و غروب بھی درج ہے۔

اس شمارے کی خاص بات اس کا ضخیم ہونا ہے اس میں مرتب نے دینی اور دنیاوی معلومات کا خزانہ جمع کر چھوڑا ہے۔ چھوٹے چھوٹے اقتباسات ایسی محنت سے جمع کئے ہیں کہ ہر چھوٹا اپنی جگہ ایک نگینے کی طرح جگمگا رہا ہے۔ چند عنوانات درج ہیں۔ حضرت مسیح موعود کی خدا سے محبت. سیرت حضرت مسیح موعود. تعارف خلفاء احمدیت۔ دو مبارک صدیوں کا سنگم۔ چودھویں صدی اور عظیم صوفی کا کشف. حضرت مصلح موعود کی مجلس عرفان. رفقاء مسیح موعود کا تعارف. حضرت میاں ہدایت اللہ صاحب. احمدی پنجابی شاعر جن کا کلام پنجاب یونیورسٹی کے نصاب میں شامل ہے۔ جماعت احمدیہ کی تاریخ کا خلاصہ۔ خلافت رابعہ کی تحریکات۔ صد سالہ جشن تشکر۔ ڈاکٹر عبدالسلام۔ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب۔ طب حضرت مسیح موعود۔ جنرل اختر ملک۔ جنرل عبدالعلی ملک۔

اس کے علاوہ دنیاوی معلومات کے اعتبار سے بھی اس میں اہم مضامین شامل ہیں جن میں قائداعظم کی ہندوستان کی سیاست میں واپسی۔ 1947ء سے تاحال پاکستان کی تاریخ کے اہم واقعات۔ ایک طاقتور وزیراعظم کا انجام۔ نئی صدی کا جدید دور. 20 ویں صدی میں دنیا کے مشہور مقدمات۔ حادثات سے بچاؤ کی تدابیر۔ پاکستان کا مذہبی مستقبل قائداعظم کی نظر میں۔ کتاب سے دوستی۔

غرضیکہ یہ شمارہ احمدی جنتری کی تاریخ کا ایک سنگ میل ہے اس پر قیمت نہایت مناسب ہی نہیں بلکہ بہت کم رکھی گئی ہے۔ یعنی صرف 30 روپے۔ یہ امر ہر لحاظ سے تعریف و ستائش کا مستحق ہے اس طرح یہ قیمتی. ایمان افروز. اور دلچسپ تحفہ زیادہ سے زیادہ احمدی دوستوں تک پہنچ سکے گا۔ آج کی مارکیٹ میں 160 صفحے کی کوئی کتاب جس کا چار رنگا سرورق آرٹ پیپر پر چھپا ہو اس قیمت میں نہیں مل سکتی۔ اللہ تعالیٰ اس جنتری کو نافع الناس بنائے اور مرتب کی محنتوں کی اپنی جناب سے خوب جزا دے اور جنتری کی اشاعت کے اس سلسلہ کو ہمیشہ جاری و ساری رکھے۔ آمین

(ا-ی-ش)

عطیہ خون
خدمت بھی ثواب بھی

اطلاعات و اعلانات

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے محترم احمد مستنصر قمر صاحب استاد جامعہ احمدیہ کو مورخہ 11 دسمبر 2000ء پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولودہ کا نام "فضہ قمر" عطا فرمایا ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم محمد اکرم ازہر صاحب آف نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ کی پوتی اور ٹھیکیدار مہر دین صاحب آف بدوملہی ضلع سیالکوٹ کی پڑپوتی جبکہ مکرم شیخ محمد وسیم صاحب (قدوس کریانہ سٹور ربوہ) کی نواسی اور مکرم شیخ محمد اسلم صاحب آف دیپالپور کی پڑنواسی ہے۔ عزیزہ کے خادمہ دین ہونے نیز درازی عمر اور صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم منیر الدین احمد صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے جماعت ملٹن کینز (لندن) کے جنرل سیکرٹری عامر بھٹی صاحب اور لجنہ ملٹن کینز (لندن) کی صدر عائشہ عامر کو 5 فروری کو بیٹا عطا فرمایا ہے جو مکرم عبدالرشید بھٹی صاحب آف مانچسٹر حال ملٹن کینز (لندن) کا پوتا اور مبارک احمد آف ماڈل ٹاؤن لاہور کا نواسہ ہے بچہ تحریک وقف نو میں شامل ہے بچے کے نیک لائق باسعادت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

تقریب نکاح

مکرم حسن احمد صاحب ابن چوہدری ظہور احمد صاحب آف کنگ چنن حال ہمبرگ جرمنی کا نکاح عزیزہ حنا احمد بنت چوہدری مظفر احمد صاحب وڑائچ مرحوم کے ساتھ بعوض دس ہزار جرمن مارک مورخہ 19 مارچ 2001ء مکرم بشارت احمد صاحب چیمہ نے سید نو ضلع سرگودھا میں پڑھا۔ بعد میں دلہن کے دادا مکرم چوہدری نبی احمد صاحب وڑائچ نے مہمانوں کی تواضع کی۔ احباب سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

دورہ نمائندہ روزنامہ الفضل

مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ روزنامہ الفضل (شعبہ اشتہارات وخریداری) آج کل ضلع کراچی کے دورہ پر ہیں۔ تمام خریداران الفضل سے درخواست ہے کہ وہ اپنے الفضل کے چندہ جات مقرر کردہ شرح کے مطابق نمائندہ موصوف کو ادا کر کے ممنون فرمائیں نیز کاروباری حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اپنے کاروبار کے فروغ کے لئے روزنامہ الفضل میں اشتہارات دے کر شکریہ کا موقع دیں امیر صاحب ضلع، صدران مربیان کرام اور جملہ احباب جماعت اور خریداران الفضل سے تعاون کی بھرپور درخواست ہے۔

(مینیجر الفضل)

نکاح

مکرم مجدالدین صاحب ابن مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل المال (ثانی) ربوہ کا نکاح عزیزہ عائشہ مریم صاحبہ بنت مکرم چوہدری عبدالشکور صاحب نائب وکیل المال (ثانی) کے ساتھ مبلغ ستر ہزار روپے حق مہر پر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مورخہ 31 مارچ 2001ء کو بیت المبارک ربوہ میں پڑھا۔

عزیز مجدالدین حضرت صوفی غلام محمد صاحب مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود جنہیں ناظر بیت المال خرچ و ناظر اعلیٰ ثانی خدمات سلسلہ کی توفیق ملی کے پوتے اور حضرت میاں محمد الدین صاحب پٹواری بلانی یکے از 313 رفقاء کے پڑپوتے ہیں اور عزیزہ عائشہ مریم حضرت چوہدری عبدالعزیز صاحب (رفیق) سابق امیر حلقہ ٹھروہ ضلع سیالکوٹ کی پوتی اور حضرت چوہدری مولاداد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پڑپوتی ہیں۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے اور ہر جہت سے بہت خیر وبرکت کا موجب اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

درخواست دعا

مکرم ہومیو ڈاکٹر عبدالقادر بھٹی آف گوجرانوالہ دارالعلوم شرقی ربوہ قریباً دو ہفتہ سے بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ کمزوری بہت ہوگئی ہے احباب سے درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ جلد صحت کاملہ سے نوازے۔

مکرم حافظ عمران آفتاب صاحب وڑائچ زعیم انصار اللہ دارالیمن غربی ربوہ کو گزشتہ ایک ہفتہ سے شدید بخار ہے۔ اور ان کے گلے کا آپریشن متوقع ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

بازیافتہ طلائی کانٹا

ایک عدد طلائی کانٹا کسی دوست نے دفتر صدر عمومی میں جمع کروایا ہے۔ جس کسی کا یہ کانٹا ہو دفتر ہذا سے رابطہ کرے۔

(صدر عمومی ربوہ)

"سیمینار حضرت مسیح موعود"

21 مارچ 2001ء بروز بدھ شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے تحت یوم حضرت مسیح موعود کے حوالے سے ایک پروقار تقریب منعقد ہوئی جس میں حضرت مسیح موعود کی سیرت وسوانح حالات زندگی، پہلی بیعت کی روداد اور بیعت کے مقاصد کے عناوین پر تقاریر ہوئیں۔ ربوہ کے مختلف محلہ جات سے خدام اور انصار بھائیوں نے پروگرام میں شرکت کی۔ تقریب کے مہمان خصوصی مکرم ومحترم عبدالسمیع خان صاحب مدیر الفضل تھے۔

(مہتمم تعلیم)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم محمد شفیق ابن مکرم محمد اسماعیل صاحب (مرحوم) محلہ دارالعلوم جنوبی ربوہ کو مورخہ 26 مارچ 2001ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام "عتیقہ شفیق" عطا فرمایا ہے۔ خدا کے فضل سے بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم خادم حسین خان رند صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے بچی کی درازی عمر اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کی درخواست دعا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم طارق محمود منہاس صاحب طارق الیکٹریکل سروس بالمقابل جدید پریس ربوہ کو 15 مارچ 2001ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام "عاطف محمود" تجویز ہوا ہے۔ یہ بچہ مکرم میاں بشیر احمد صاحب مرحوم آف کوئٹہ کا پوتا اور مکرم امیر علی بھٹہ صاحب مرحوم درویش قادیان کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو سعادت مند باعمر خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

محترمہ ثمینہ طاہرہ مجوکہ صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ دارالصدر غربی نمبر 1 حلقہ قمر ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ ان کی ہمشیرہ محترمہ شمیم طاہرہ مجوکہ صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری سعید احمد سعید بٹر صاحب کو مورخہ 8 مارچ 2001ء بروز جمعرات اللہ تعالیٰ نے دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود وقف نو میں شامل ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بچے کا نام لبیب احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ملک فضل احمد مجوکہ صاحب مربی افریقہ کا بھانجا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو والدین اور سلسلہ کے لئے نافع وجود بنائے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم امجد وسیم صاحب اور عزیزہ رافعہ رعنا صاحبہ کو مورخہ 5 مارچ 2001ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام "اساور احمد" رکھا گیا ہے۔ جو کہ مکرم عبدالعزیز خان صاحب سیکرٹری ضیافت حلقہ فیکٹری ایریا ونڈالہ روڈ شاہدرہ لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک لائق خادم دین بنائے اور لمبی عمر سے نوازے۔

کامیابی

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل کے ساتھ عزیزہ طوبیٰ سہیل بٹ بنت سہیل احمد ثاقب محمود آباد کراچی نے کلاس ون کے سالانہ امتحان میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مزید کامیابیوں سے نوازے۔

تقریب شادی

مکرم قیصر فاروق ناصر صاحب ابن مکرم رشید احمد اختر صاحب بیوت الحمد ربوہ کی شادی ہمراہ مکرمہ ممتاز بھٹی صاحبہ بنت مکرم چوہدری سلیم احمد صاحب سیہون شریف سندھ مورخہ 18 مارچ 2001ء کو انجام پائی۔ بارات ربوہ سے مکرم فخر الحق شمس صاحب مربی سلسلہ کی سربراہی میں کوٹ لکھپت لاہور روانہ ہوئی۔ جہاں تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ اگلے روز 19 مارچ کو بیوت الحمد میں تقریب ولیمہ منعقد ہوئی۔ محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے دعا کرائی۔ مکرم قیصر فاروق صاحب مکرم ناصر فاروق سندھو صاحب مربی سلسلہ (راہ خدا میں جان قربان کرنے والے کے) بڑے بھائی اور مکرم اللہ رکھا صاحب (راہ خدا میں جان قربان کرنے والے) فرقان فورس کے نواسے اور مکرم حکیم مولوی احمد دین صاحب مربی سلسلہ قادیان کے پوتے ہیں۔ جبکہ مکرمہ ممتاز بھٹی صاحبہ مکرم مشتاق احمد صاحب سابق قائد ضلع لاہور کی ہمشیرہ ہیں۔ احباب کرام سے اس رشتہ کے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالقدیر فیاض صاحب مربی سلسلہ حلقہ اسٹیل ٹاؤن کراچی لکھتے ہیں۔ مکرمہ صفیہ احمد صاحبہ زوجہ مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب مرحوم آف قادیان بعمر 95 سال مورخہ 6 مارچ 2001ء حرکت قلب بند ہو جانے سے لاس اینجلس (امریکا) میں اپنے بیٹے مکرم انس احمد صاحب کے ہاں وفات پا گئیں۔ مرحومہ بہت ہی مخلص۔ دعا گو اور ملنسار خاتون تھیں۔ مالی تحریکات میں نہ صرف خود اخلاص سے حصہ ادا کرتیں بلکہ اپنے مرحوم عزیزوں کی جانب سے بھی حصہ ڈالتیں۔ ہمارے حلقہ اسٹیل ٹاؤن میں رہائش پذیر تھیں۔ سینٹر بنانے کی تحریک ہوئی تو اپنی بساط سے بڑھ کر ایک خطیر رقم اس میں ادا کی بلکہ اپنے عزیزوں کو اس میں شمولیت کی بھی تحریک کی۔ اپنی ابتدائی زندگی قادیان میں گزاری جہاں احمدی مستورات کو سلائی کا کام سکھلاتی رہیں۔ آپ کی بیٹی محترمہ عذرا جتوئی صاحبہ زوجہ مکرم نعمت اللہ جتوئی صاحب حلقہ اسٹیل ٹاؤن کے گلشن جدید نمبر 1 کی صدر لجنہ ہیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ انہیں لاس اینجلس کے احمدیہ قبرستان میں دفن کیا گیا۔ مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

دعائے نعم البدل

عزیز ہارون احمد ابن مکرم سرفراز احمد محلہ حاجی پورہ ضلع سیالکوٹ صرف ایک دن بیمار رہنے کے بعد اپنے مولا کے حضور حاضر ہوگیا۔ عزیز کی عمر صرف 7 سال تھی اور مکرم قریشی مبارک احمد صاحب سیالکوٹ کا پوتا تھا۔ احباب سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر اور نعم البدل عطا فرمائے آمین۔

تقریب نکاح ورخصتانہ

مکرم بشارت احمد صاحب چیمہ ایم اے دفتر مال آمد ربوہ تحریر کرتے ہیں- خاکسار کی دو بیٹیوں عزیزہ قمر آراء چیمہ اور عزیزہ قدسیہ بشریٰ چیمہ صاحبہ کے نکاح ورخصتانہ کی تقریب مورخہ 10 مارچ 2001ء کو منعقد ہوئی- دونوں نکاحوں کا اعلان مکرم ومحترم مولانا محمد اعظم اکسیر مربی سلسلہ نے بعوض حق مہر 70`70 ہزار روپے کیا- عزیزہ قمر آرا چیمہ کا نکاح ہمراہ عزیزم انس احمد صاحب چیمہ ابن چوہدری مبشر احمد صاحب چیمہ آف چک 88 شمالی سرگودھا اور عزیزہ قدسیہ بشریٰ چیمہ کا نکاح ہمراہ عزیزم وسیم ابرار احمد صاحب وڑائچ ابن چوہدری ممتاز احمد صاحب وڑائچ مرحوم آف چک 78 جنوبی ضلع سرگودھا ہوا- یہ تقریب احاطہ کوارٹرا نجمن احمدیہ میں منعقد ہوئی جس میں کثیر تعداد میں غیر از جماعت احباب بھی شامل تھے- ہر دو بچیوں کے رخصتانہ کے موقعہ پر خاکسار نے دعا کروائی- احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے بہت مبارک کرے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے-

****

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے- اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت حصہ لیتے ہیں- لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے- ان کی خدمت میں درخواست ہے- کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں-

جملہ نقد عطیہ بمد گندم نمبر 135-3/4550 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں- (صدر کمیٹی)

سانحہ ارتحال

مکرم مبارک احمد طاہر صاحب نائب وکیل وقف نو تحریر کرتے ہیں- محترمہ حنیفہ بانو صاحبہ دار العلوم غربی الف اہلیہ محترم خواجہ منیر احمد صاحب مرحوم (سابق اسسٹنٹ ڈائریکٹر انفرمیشن) مورخہ 13 مارچ 2001ء بعمر 55 سال رات گیارہ بجے اچانک ہارٹ اٹیک کی وجہ سے وفات پا گئیں- نماز جنازہ 14 مارچ کو بعد نماز عصر بیت المہدی میں محترم عبد الماجد صدیقی صاحب نے پڑھائی- قبرستان عام میں قبر تیار ہونے پر محترم حافظ عبد الحلیم صاحب مربی سلسلہ استاد مدرسۃ الحفظ نے دعا کروائی مرحومہ عبادت گزار' نماز روزہ اور اعتکاف کی پابند' لجنہ کے کاموں میں شوق سے حصہ لینے والی' ہر ایک کی ہمدرد' خوش مزاج' دعا گو' مہمان نواز اور ملنسار خاتون تھیں- ان کا اکلوتا بیٹا عزیزم خواجہ شکیل احمد صاحب جرمنی میں مقیم ہے اور وفات کے موقعہ پر حاضر نہ ہو سکا- عزیز کے علاوہ مرحومہ کی پانچ بیٹیاں ہیں- احباب سے مرحومہ کے درجات کی بلندی اور پسماندگان کو صبر عطا کئے جانے کے لئے دعا کی درخواست ہے-

دعائے نعم البدل

عزیز فواد احمد (واقف نو) ابن مکرم مقبول احمد ظفر صاحب مربی سلسلہ (متخصص ادب عربی) مورخہ 2-اپریل 2001ء کو بعمر ایک ماہ بیس دن شدید اسہال اور نمونیہ کی وجہ سے وفات پا گیا- عزیز فواد احمد محترم ماسٹر منظور احمد صاحب مرحوم کاتب روزنامہ الفضل کا پوتا ہے- احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والدین کو صبر جمیل اور نعم البدل عطا فرمائے-

اعلان نکاح

مکرم عطاء القدوس طاہر صاحب ابن مکرم عبد السلام صاحب طاہر حیدر آباد کا نکاح ہمراہ عزیزہ عقیلہ طلعت صاحبہ بنت محترم عبد العزیز صاحب حال کینیڈا مورخہ 21 جنوری 2001ء دار النصر ربوہ میں مکرم مولانا نذیر احمد صاحب ریحان مربی سلسلہ نے بعوض پندرہ ہزار کینیڈین ڈالرز پڑھا- عطاء القدوس طاہر صاحب اپنی مجلس کے قائد خدام الاحمدیہ ہیں' محترم عبد الرحیم صاحب دیانت درویش مرحوم کے پوتے اور حضرت میاں فضل محمد صاحب ہرسیاں والے رفیق حضرت مسیح موعودؑ کے پڑپوتے ہیں- احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ یہ رشتہ ہر لحاظ سے جانبین اور سلسلہ کے لئے بابرکت ہو- آمین

AHMAD MONEY CHANGER
A.M.C
AHMAD
MONEY CHANGER
Deals in: All Foreign Currencies, Bank Drafts, TT, FEBC, Encashment Certificate
State Bank Licence # Fel.(C)/15812-12-98
B-1, Raheem Complex, Main Gulberg II, Lahore.
Tel # 5713728, 5713421, 5750480, 5752796 Fax # 5750480

ھوالشافی
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھوالناصر
ناغہ بروز جمعہ
مقبول ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری
مخیر حضرات ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری کا قیام کر کے دکھی انسانیت کی خدمت کریں
زیر سرپرستی مقبول احمد خان
زیر نگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شورکوٹی
042-6306163
بس سٹاپ بستان افغاناں- تحصیل شکر گڑھ ضلع نارووال

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ- کاروباری سیاحتی' بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان' شجر کار' ویجی ٹیبل ڈائز- کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12- ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:mobi-k@usa.net

AHMADIYYA AL-REHMAN GRAPHIQUES
Write for Right
Love and Peace on Earth
INTERNATIONAL WRITERS SOCIETY.JOIN US.
EMAIL:peace@lhe.orbit.net.pk P.O.BOX:13087LHR
Ph:0320 - 207828 Res:5111000Paltalk ID:Aiaq
Designing and Printing Solutions
All Type of Commercial & Educational Stationary.
Letter Heads, Visiting Cards, Envelopes, Files, Stickers, School Copies, Advertising Material, and many more.
RK Color World
Specialists in Textile Labels
Brocures for Export Goods
Publish Books and Magazines

محلولات کے بارے آپ اپنی گاڑی کے انجن اور گیئر بکس کی حفاظت کیسے کر سکتے ہیں
LIQUI MOLY
A German Product
ایم-او-ایس-ٹو اینٹی فیکشن MOS2 ANTIFRICTION
پٹرول، ڈیزل اور موٹر آئل کا خرچ کم کرتا ہے۔
اچانک انجن کے جام ہونے کا خطرہ ختم ہو جاتا ہے۔
پچاس فیصد انجن کے پرزوں کی رگڑ ھائی میں کمی پیدا کرتا ہے اور انجن کے شور میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔
ڈیزل سسٹم کلینر DIESEL SYSTEM CLEANER
انجیکٹر ٹپس کو جام ہونے سے روکتا ہے۔
اس کیمیکل کے استعمال سے آپ انجن کو 30,000 کلومیٹر تک بحفاظت چلا سکتے ہیں
ڈیزل پمپ، نوزل اور ہیٹر کو کھلوانے یا تبدیل کرانے کی ضرورت نہیں۔
انجن کی تھرتھراہٹ کو ختم کرتا ہے اور ڈیزل کو 99.9 جلنے میں مدد دیتا ہے۔
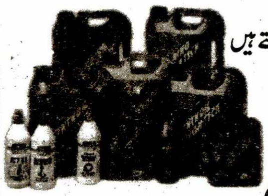
Synthoil High Tech - 5 - W40 HD 15000 km
MOS2 Lechtlauf -10 W - 40 HD 12000 km
Turning High Tech 15 W 40 HD 10000 km

Environmental Protection
Has Top Priority At LIQUI MOLY
A WAR AGAINST POLLUTION
9/224 Ferozpur Road, Muslim Town More, Lahore 54600 Pakistan
Fifty + Lubrication Motor Oil
Ph: 92-42- 756 6360
Fax: 92-42- 755 3273
E-mail: flmaisa@wol.net.pk

چکن روسٹ- اٹالین آئسکریم- فالودہ ٹھنڈی رسملائی- اور ربڑی والا دودھ دستیاب ہے
ریلوے روڈ ربوہ فون 211638
صحبہ فائنٹ فوڈ

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا ہے جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے۔ اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے۔ حکماء اور ڈاکٹرز اپنی پریکٹس میں گارنٹی کے ساتھ استعمال کروا سکتے ہیں۔ فی ڈبی (10 یوم کی دوا) -/30 روپے ڈاک خرچ -/30 روپے پریکٹس کیلئے بڑی پیکنگ خصوصی رعایت کے ساتھ دستیاب ہے۔ تیار کردہ
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ)
گول بازار ربوہ۔ فون 212434 - 211434

جدید ماڈل کمبائن ہارویسٹرز
S-1550-T-C-54 (اب ربوہ میں)
گندم مونجی کی اعلیٰ اور معیاری کٹائی کے لئے رابطہ کریں-
چوہدری آصف ادریس- چوہدری واصف نفیس
شہاب رائس ملز ربوہ
04524-212464-214465-320- 4465163

CPL 61